قبر و حشر

میں درُود پاک کی بہاریں

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم .الحمدللہ وحدہ' والصلاۃ والسلام علے من لا نبی بعدہ'.

امابعد! جہان تین ہیں۔

﴿اول﴾ عالم دنیا یعنی دنیا کا جہان

﴿دوم﴾ عالم برزخ یعنی قبر کا جہان

﴿سوم﴾ عالم عقبیٰ یعنی آخرت کا جہان

عالم دنیا میں درود شریف کی برکتوں کے متعلق میں نے ایک کتاب لکھ کر شائع کر دی ہے جو کہ بی، سی ٹاور جناح کالونی سے مفت حاصل کی جاسکتی ہے۔اس کتاب میں تیرہ واقعات درج ہیں کہ درود پاک کی برکت سے دنیاوی کام کیسے انجام پذیر ہوئے مثلاً شیخ انیس نقشبندی گوجرانوالہ کا ایک لاکھ ستاون ہزار کا قرضہ اتر گیا اس قسم کے تیرہ واقعات درج ہیں۔

اور اب اس کتاب میں عالم برزخ یعنی (قبر کا جہان) اور عالم عقبیٰ یعنی آخرت کے جہان میں درود پاک کی برکتیں کیسے

نچھاور ہوتی ہیں کئی احادیث مبارکہ اور کئی واقعات درج کئے جارہے ہیں تاکہ میرے آقا تاجدار مدینہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کی امت کا بھلا ہو اور امت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم درود پاک پڑھ پڑھ کر خراماں خراماں جنت پہنچ جائیں توفیق دینے والا وہ رب العالمین ہی ہے جل جلالہٗ وعم نوالہ۔

عالم برزخ یعنی قبر میں درود پاک کی برکتیں

کثرت اور محبت سے درود پاک پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جاتا ہے

حدیث پاک

حدیث پاک میں ہے: انا حبیب اللہ والمصلی علی حبیبی فمن اراد ان یکون حبیبا للحبیب فلیکثر من الصلاۃ علے الحبیب. (خزینۃ الاسرار)

یعنی فرمایا رسول اکرم نبی مکرم تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوں اور جو بندہ مجھ پر درود شریف پڑھے وہ میرا محبوب بن گیا لہٰذا جو بندہ یہ چاہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جائے وہ اللہ تعالیٰ کے حبیب پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔

اور جب بندہ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا پیارا اور محبوب بن جائے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو عذاب کیوں کرے۔

والحبیب لا یعذب حبیبہ . یعنی دوست دوست کو مارا نہیں کرتا۔ محبّ اپنے حبیب کو عذاب نہیں دیا کرتا اور یہ حدیث پاک ہے بھی صحیح اور سچی۔ صاحب خزینۃ الاسرار لکھتے ہیں:

وقال الامام السیوطی ان هذه الاحادیث صحیحة .

یعنی امام المحدثین امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ احادیث مبارکہ صحیح ہیں۔ (خزینۃ الاسرار صفحہ ۲۰۸)

واقعہ ۱

امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سعادۃ الدارین میں واقعہ لکھا ہے کہ ابوالحفص کاغذی کا وصال ہوگیا اور وہ کچھ دنوں کے بعد ایک دوست کو خواب میں ملے تو اس دوست نے ابوالحفص کاغذی سے پوچھا جناب کیا حال ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھ پر اللہ تعالیٰ کا کرم ہوگیا ہے۔ ہوا یوں کہ جب مجھے قبر میں دفن کردیا گیا تو وہاں منکر نکیر پہنچ گئے اور مجھے اٹھا کر بٹھا دیا اور سوال کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان آیا کہ فرشتو ٹھہرو پہلے اس کے گناہ تو شمار کرو جب منکر نکیر نے میرے گناہ شمار کئے اور ٹوٹل عرض کیا تو میں ڈر گیا کہ میں کیسے بخشا جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرشتو یہ بندہ جو اپنی زندگی میں میرے حبیب پر درود پڑھتا رہا وہ بھی شمار کرو اور جب منکر نکیر نے میرا پڑھا ہوا درود شریف شمار کیا تو وہ گناہوں سے زیادہ نکلا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا حسبکم

یا ملائکتی . یعنی اے فرشتو بس بس اس کا حساب ہو گیا ہے۔ اب اس کو عزت کے ساتھ میری جنت میں لے جاؤ۔ **اذھبو ا به الی جنتی** . تو میری موج ہو گئی میں خراماں خراماں جنت پہنچ گیا۔

(سعادۃ الدارین)

واقعہ ۲

فقیر ابوسعید غفرلہ' کچھ عرصہ ادارہ تبلیغ الاسلام واقع مفتی آباد نزد کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد رہ کر آیا ہے۔ وہاں ایک دن جولائی کے مہینہ میں چک ۴۲ ے لوہکے کا باشندہ بنام محمد سلیم میرے پاس نماز فجر کے بعد آیا اور کہا کہ میں آپ کو ایک خواب سنانے آیا ہوں۔ میں اس کے پاس بیٹھ گیا اس نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر کا دن ہے، مخلوق خدا ادھر اُدھر بھاگ رہے ہیں ایک جگہ دیکھا کہ دو گیٹ ہیں ایک جنت کا، دوسرا دوزخ کا اور سامنے فرشتے کھڑے ہیں لوگوں کے نامہ اعمال دیکھ رہے ہیں اور کسی

کو جنت میں بھیج رہے ہیں اور کسی کو دوزخ میں اور ہم سے پہلے کافی مخلوق کا حساب ہو چکا ہے اور دیکھا کہ ہم تین آدمی ہیں اور ہمارے پیچھے بھی کافی مخلوق آرہی ہے، ہماری باری آئی تو فرشتوں نے کہا جو بندہ درود خضری پڑھا کرتا ہے اسے دوزخ میں نہیں پھینکیں گے، یہ سن کر میں پیچھے کو دوڑا اور پیچھے جا کر بلند آواز سے درود شریف خضری پڑھنا شروع کر دیا اور میرے دو ساتھیوں کے ساتھ کیا معاملہ ہوا مجھے اس کا کچھ علم نہیں اور جب میری باری آئی تو فرشتوں نے مجھے بلایا اور پوچھا کہ تو درود شریف پڑھا کرتا ہے، ان میں سے ایک فرشتے نے کہا میں نے خود سنا ہے کہ یہ پیچھے کھڑا ہو کر درود شریف پڑھ رہا تھا یہ سن کر فرشتوں نے کہا جا تو جنت، تیرا کوئی حساب نہیں ہے اور میں جب جنت کے دروازے کی دہلیز پر پہنچا تو میری آنکھ کھل گئی۔

والحمدلله رب العالمین والصلاۃ والسلام علیه

حبیبه رحمة للعالمین وعلے اله واصحابه اجمعین .

مرحلہ ۲

کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے قرآن مجید میں فرمایا: قل یا عبادی الذین اسرفوا علے انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله ان الله یغفر الذنوب جمیعا . انه هو الغفور الرحیم . (قرآن مجید)

یعنی اے میرے پیارے حبیب آپ اپنے بندوں سے اپنے غلاموں سے فرمادیں اے میرے غلامو تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال

کیا واقعی درود شریف پڑھنے سے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں؟

جواب

بیشک گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور یہ حدیث پاک سے بھی ثابت ہے چنانچہ حدیث پاک میں ہے کہ ایک دن سیدنا ابی بن کعب صحابی رضی اللہ عنہ دربار رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف زیادہ پڑھنا چاہتا ہوں لہذا فرمایا جائے کہ کتنا پڑھا کروں یہ سن کر سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے صحابی تو جتنا چاہے پڑھا کر یہ سن کر صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں چوتھا حصہ درود شریف پڑھ لیا کروں تو نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو

جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے زیادہ کرے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے یہ سن کر سیدنا ابی بن کعب صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نصف (آدھا) درود شریف ہی نہ پڑھ لیا کروں تو امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ما شئت . اے صحابی تو جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے یہ سن کر صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں دو تہائی درود شریف ہی نہ پڑھ لیا کروں تو امت کے والی ﷺ نے فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ لیا کر لیکن اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے تو صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ تو کیا میں سارا درود شریف ہی نہ کر لوں؟ تو رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے صحابی اگر تو سارا ہی درود شریف کر لے تو اذا یکفی همک ویکفر لک ذنبک . (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف، الزواجر)

یعنی اے میرے صحابی اگر تو سارا درود شریف ہی کر لے تو تیری پریشانیاں ختم ہو جائیں اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں۔ (والحمدللہ رب العالمین)

﴿نتیجہ﴾ واقعی درود شریف پڑھنے سے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

جانکنی کا مرحلہ ۱

یعنی ملک الموت کا بندے کی جان نکالنا

اے میرے مسلمان بھائی اور مسلمان بہن جانکنی یہ کوئی معمولی بات نہیں بلکہ بڑا ہی کٹھن مرحلہ ہے حدیث پاک میں ہے:

ادنی جبذات الموت بمنزلة مائة ضربة بالسيف .

(جامع صغیر)

یعنی موت کے جھٹکوں میں سے ادنیٰ جھٹکا یوں جیسے یکدم سو

تلوار ماردی جائے۔(الامان الحفیظ)

میں نے ایک کتاب میں واقعہ پڑھا ہے کہ سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کی خدمت میں لوگوں نے عرض کیا کہ آپ موجودہ دور کے مُردوں کو تو زندہ کر لیتے ہیں کسی پہلے مُردے کو زندہ کر کے دکھائیں آپ نے فرمایا کس کو زندہ کروں لوگوں نے کہا آپ نوح علیہ السلام کے بیٹے کو زندہ کر کے دکھائیں سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام نے فرمایا مجھے اس کی قبر پر لے چلو تو لوگ آپ کو ایک ٹیلے کی طرف لے گئے وہاں عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

قم باذن الله . تو سیدنا نوح علیہ السلام کا بیٹا سر سے مٹی جھاڑتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا لوگوں نے اس سے سوال کیا کہ جانکنی کے متعلق کچھ بتائیں اس نے بتایا اتنے ہزار سال گذر چکے ہیں لیکن جانکنی کی تکلیف ابھی تک نہیں بھولی۔

الحاصل جانکنی کا مرحلہ اتنا سخت اور ہولناک ہے کہ بیان

نہیں ہوسکتا لیکن درود پاک کو عقیدت محبت اور کثرت سے پڑھنے والے پر نہایت ہی آسان ہوجاتا ہے۔

واقعہ نمبر ۱

سعادۃ الدارین ،القول البدیع اور دیگر معتبر کتابوں میں مذکور ہے کہ ایک (کثرت سے درود پاک پڑھنے والا) مریض نزع کی حالت میں تھا اس کا ایک دوست بیمار پرسی کے لئے آیا اور دیکھ کر سوال کیا اے دوست جانکنی کی تکلیف کا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا مجھے تو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہورہی کیونکہ میں نے علماء سے سن رکھا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود شریف کی کثرت کرے اس کو اللہ تعالیٰ موت کی سختی سے امن دیتا ہے۔ الحمد للہ رب العالمین

واقعہ نمبر ۲

میری بیٹی کو اپریل 2008ء میں خواب آیا جو کہ مندرجہ ذیل ہے میری (ابوسعید غفرلہ) کی بیٹی نے بیان کیا کہ خواب میں بتایا گیا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ سالہ لڑکا فوت ہوگیا ہے لہٰذا میں اور اباجی (ابوسعید غفرلہ) اور بچوں کے والد ہم تینوں وہاں تعزیت کے لئے پہنچ گئے جو کہ ایک گاؤں تھا وہاں جا کر دیکھا کہ وہ لڑکا فوت شدہ لیٹا ہوا ہے اس سے اباجی نے پوچھا بیٹا سنا کہ کیسے جان نکلی تو اس نے بیان کیا کہ میں درود شریف پڑھا کرتا تھا مجھے ایک گلاب جیسا پھول سنگھایا گیا جس کی خوشبو بڑی ہی پیاری تھی۔ پھر مجھے کچھ پتہ نہیں چلا اور میری جان نکل گئی پھر اباجی (ابوسعید غفرلہ) نے پوچھا باقی لوگوں کا کیا حال ہوگا تو اس نے بتایا کہ جو روزانہ دوہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اس کی جان بھی اسی طرح نکالی جائے گی اس پر آنکھ کھل گئی۔ والحمدللہ رب

العالمین

مسلمان بھائیوں سے اپیل ہے کہ وہ اس واقعہ کو عبرت کی نگاہ سے پڑھیں اور اندازہ کریں کہ درود پاک کے دامن میں کیسی کیسی برکتیں اور بہاریں وابستہ ہیں۔

واقعہ نمبر ۳

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے ''باقیات صالحات'' میں لکھا ہے کہ میری والدہ ماجدہ نے مجھے بتایا کہ تیرے نانا جان جن کا اسم شریف محمد تھا انہوں نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اس میں لکھا ہو گا کہ یہ محمد کے لئے آگ سے برأت نامہ ہے اس کاغذ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ جب تیرے نانا جان فوت ہو گئے اور ان کو غسل دے دیا گیا اور کفن پہنایا گیا تو

کفن پر ایک کاغذ سبز رنگ کا گرا اس پر لکھا ہوا تھا: **هذه برأة محمد**

العامل بعلمه من النار. اوراس کاغذ کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی لکھا ہوا نظر آتا تھا۔

پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا تو امی جان نے بتایا کہ ان کا عمل دائمی ذکر اور درود شریف کی کثرت تھا۔

اللھم صل وسلم وبارک علیٰ حبیبک رحمة للعالمین وعلیٰ آله واصحابه اجمعین.

واقعہ ۴

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام کے ساتھ ہوئی تو میں نے عرض کیا اے ملک الموت میری جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے تو ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب اور کون ہے جان تو ہر

کسی کی میں نے ہی نکالنی ہے۔ تو میں نے عرض کیا کہ جب میرا جانکنی کا وقت آئے تو آپ سختی نہ کریں۔ یہ سن کر ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں سختی نہیں کروں گا۔ (یہ مفہوم بیان کیا گیا ہے)۔

چوتھا مرحلہ

منکر نکیر کے سوالات وجوابات

منکر نکیر کے سوالات کا مرحلہ بڑا ہی سخت اور کٹھن ہے لیکن درود شریف کی کثرت کرنے والوں کے لئے بڑا ہی آسان ہو جاتا ہے۔ حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ کا فرمان عالیشان ہے:

اکثروا من الصلاۃ علیّ لان اول ماتسئلون فی القبر عنی. (سعادۃ الدارین، کشف الغمہ)

اے میری امت تم مجھ پر درود زیادہ پڑھا کرو کیونکہ قبر میں

سب سے اہم سوال میرے متعلق ہوگا۔

پانچواں مرحلہ

قبر کی تنہائی اور وحشت سے نجات

حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرا ایک ہمسایہ فوت ہوگیا اور وہ کچھ دنوں کے بعد خواب میں مجھے ملا تو میں نے اس سے پوچھا اے میرے ہمسائے تیرا کیا حال ہے اور تیرے ساتھ قبر میں کیا کچھ پیش آیا؟ اس نے کہا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں میرے ساتھ قبر میں بڑے بڑے ہولناک منظر پیش آئے اور منکر نکیر کے سوال و جواب کا وقت مجھ پر بڑا ہی مشکل تھا حتی کہ میں نے گمان کیا شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا اور جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے پکڑنے کا ارادہ کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان سے ایک نہایت نوری انسان پیدا ہو

گیا جس کے جسم سے خوشبوئیں مہک رہی تھیں اور مجھے فرشتوں کے سوالوں کے جوابات بھی سکھاتا گیا اور میں پاس ہو گیا (پھر مجھے نہیں پتا چلا کہ کہاں گئے وہ عذاب والے فرشتے اور کہاں گئے منکر نکیر) پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں میری مصیبت میں میری دستگیری کرنے والے اور مشکل میں کام آنے والے تو اس نوری انسان نے فرمایا میں وہ درود پاک ہوں جو کہ تو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اور میری ڈیوٹی لگائی گئی ہے کہ میں تیری ہر مشکل میں دستگیری کروں (لہٰذا میں قبر میں تیرے ساتھ حشر میں بھی تیرے ساتھ پلصراط پر تیرے ساتھ اور تجھے جنت پہنچا کر ہی آؤں گا)

اللھم صل وسلم علی النبی المختار سید الابرار زین المرسلین الاخیار وعلی آلہ واصحابہ الی یوم القرار.

اے میرے مسلمان بھائی کیا ہمیں بھی ضرورت ہے کہ اس جانکاہ وحشت اور تنہائی میں ہماری بھی کوئی دستگیری کرے ہمیں بھی کوئی سوالوں کے جوابات پڑھاتا جائے اگر ہے ضرورت تو آؤ آج ہی کمر بستہ ہو کر درود شریف کو تعداد مقرر کر کے اپنے اوپر لازم کرلیں۔ پھر یہ کہ حبیب خدا سید الانبیاء ﷺ نے فرمایا:

من سره ان يلقى الله راضيا فليكثر الصلاة علے .

یعنی جس بندے کو یہ پسند ہے کہ جب وہ اللہ تعالیٰ کے دربار (قبر میں جائے) تو اللہ تعالیٰ اس کو راضی ہو کر ملے چاہیے کہ وہ میری ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرے۔

اللهم وفقنا لما تحب وترضى .

﴿القول البدیع، کشف الغمہ، سعادۃ الدارین﴾

والله تعالیٰ الموفق ونعم الوكيل

اب ذرا معتبر قسم کا واقعہ بھی پڑھ لیں جو کہ بڑے بڑے

علماء کرام اور محدثین عظام نے اپنی اپنی کتابوں میں تحریر کیا ہے

واقعہ ۱

ایک آدمی جو کہ محبت سے شوق سے کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا وہ کاروبار کے سلسلہ میں مکہ مکرمہ گیا وہاں سے کچھ دنوں کے بعد بیمار ہو کر فوت ہو گیا اور مسلمانوں نے اسے غسل دیا کفن پہنایا جنازہ پڑھا اور قبرستان لے گئے اور جب دفن کرنے لگے تو وہاں پر ایک اللہ تعالیٰ کا ولی بھی پہنچ گیا جس کے دل کی آنکھیں روشن تھیں اور جب لوگ دفن کر کے قبر برابر کر کے واپس لوٹے تو وہ ولی اللہ وہیں پر ٹھہرے رہے اور دل کی آنکھوں سے دیکھا کہ منکر نکیر آئے اور معمولی سا حساب ہوا (خانہ پری کے طور پر) پھر قبر نے کھلنا شروع کر دیا اور وہ قبر تا حد نگاہ کھل گئی فراخ ہو گئی پھر دیکھا کہ ملک الموت علیہ السلام کبھی جنت سے لا کر قالینیں بچھاتے ہیں کبھی قندیلیں لٹکاتے ہیں کبھی فرش فروش لئے آرہے

ہیں گویا اس کی قبر جنت کا باغ بن گئی(جیسے کہ حبیب خدا سیدالانبیاء ﷺ کا ارشاد مبارک ہے **انما القبر روضہ من ریاض الجنۃ اوحفرۃ من حفر النار** . (اوکما قال)یعنی قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بنے گی)۔

پھر اس اللہ والے نے جب دیکھا کہ اس بندے کی قبر جنت کا باغ بن گئی ہے تو انہیں رشک آیا کہ کاش مجھے بھی اللہ تعالیٰ ایسی قبر عطا کرے (دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی یہ رشک عطا کرے اور ہم بھی کثرت سے محبت سے درود شریف پڑھ پڑھ کر اپنی قبروں کو جنت کا باغ بنالیں)اور جب اللہ والے نے دل میں یہ خیال کیا تو ملک الموت علیہ السلام مسکرائے اور فرمایا جیسے یہ بندہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا آپ بھی کثرت سے درود پاک پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو بھی اس سے بہتر قبر عطا کرے گا۔

والحمدلله رب العالمين وصلی الله تعالیٰ علےٰ من اتخذه الله حبیبا فی الدنیا والاخرة وعلےٰ آله واصحابه اجمعین.

ساتواں مرحلہ

قبر میں جسم کا صحیح وسالم رہنا

بعض فقہ کی کتابوں میں مذکور ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھنے والے کا قبر میں جسم صحیح وسالم رہتا ہے۔

چنانچہ بہار شریعت میں ہے انبیاء علیہم السلام اور اولیائے کرام وعلمائے دین وشہداء اور حافظان جو قرآن مجید پر عمل کرتے ہیں اور وہ جو منصب محبت پر قائم ہیں اور وہ جسم جس نے کبھی اللہ عزوجل کی نافرمانی نہ کی ہو اور وہ جو اپنے اوقات درود شریف میں مستغرق رکھتے ہیں ان کی بدن کو مٹی نہیں کھا سکتی۔

(بہار شریعت حصہ اول صفہ ۲۸)

واقعہ

اس کے ساتھ ایک ایمان افروز واقعہ بھی پڑھ لیں۔

حضرت شیخ سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ درود شریف کے عاشق تھے اور کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے اور انہوں نے درود شریف کے متعلق کتاب بھی لکھی ہے ''دلائل الخیرات شریف''۔ جب ان کا وصال ہوا اور ان کو ''سوس'' میں دفن کیا گیا پھر ستتر (۷۷) سال بعد ان کے جسم مبارک کو مراکش منتقل کرنے کے لئے قبر سے نکالا گیا تو ان کا جسم مبارک بالکل صحیح وسالم تھا حتیٰ کہ کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا بلکہ یوں جیسے کہ ابھی حجامت بنوا کر لیٹے ہیں بلکہ آپ کے جسم مبارک میں زندوں کی طرح خون بھی رواں دواں تھا اور پھر کسی نے آپ کے رخسار مبارک پر برائے امتحان انگلی رکھ کر دبایا تو پہلے وہ جگہ سفید ہوگئی زاں بعد سرخ ہوگئی جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون رواں دواں

ہوتا ہے اور یہ ساری بہاریں درود شریف کی کثرت کی وجہ سے تھیں۔(مطالع المسرات)

دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی درود شریف کی کثرت کر کے یہ نعمت حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔آمین

آٹھواں مرحلہ

مرنے سے پہلے جنت کا مکان دکھایا جانا

جب حضرت عزرائیل ملک الموت علیہ السلام جان نکالنے کے لئے تشریف لاتے ہیں تو روزانہ ہزار بار درود شریف پڑھنے والے کو جب تک اس کا جنت والا مکان نہ دکھالیں اس کی جان نہیں نکالتے ۔ حدیث پاک میں ہے : کہ فرمایا رسول اکرم حبیب محترم شفیع اعظم ﷺ نے:من صلی علی فی یوم الف مرة لم یمت حتی یری مقعد ہ من الجنة .

(کشف الغمہ)

یعنی جو بندہ یومیہ ہزار بار درود شریف پڑھے تو جب تک اس کو اس کا جنت والا مکان نہ دکھایا جائے اس کی جان نہیں نکالی جائے گی۔

الـلـهـم صـل وسـلـم عـلـےٰ مـن اتـخـذتـه حـبـيـبافـی الـدنـيـا والآخـرة .

اے میرے مسلمان بھائی تھوڑا سا علیحدہ بیٹھ کر تصور کر کہ کتنا خوشی کا مقام ہے جب ملک الموت علیہ السلام جان لینے کیلئے آئے ہوں اور ادھر فرمان جاری ہو جائے اے ملک الموت ذرا ٹھہرو پہلے میرے حبیب کے اس امتی کو اس کا جنت کا مکان دکھا لو پھر جان نکالنا نیز ذرا سوچ کہ ایسا خوش بخت مسلمان ان لوگوں میں سے ہو سکتا ہے جن کے متعلق قرآن مجید فرما رہا ہے۔

یـضـربون وجوهم وادبارهم . کہ جب فرشتے ان بدبختوں کی جان لینے آتے ہیں تو ان کے چہروں پر اور ان کی پشتوں پر

فرشتے گرزیں مارتے ہیں۔(الامان الحفیظ) ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔

اے میرے مسلمان بھائی درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو کیوں ماریں جبکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کو خوش کرنے کیلئے اسے جنت کا مکان دکھایا جارہا ہے **اللھم اجعلنا منھم.** یا اللہ ہمیں بھی اپنے حبیب ﷺ کی ذات گرامی پر کثرت سے شوق سے ذوق سے درود شریف پڑھنے والوں میں سے کر۔

وماذالک علی اللہ بعزیز. وصلی اللہ تعالیٰ علے حبیبہ رحمۃ للعالمین وعلے الہ واصحابہ اجمعین.

عالم عقبیٰ

یعنی محشر کے دن درود پاک کی برکتیں

بسم الله الر حمن الر حیم الحمد لله رب العالمین

وا لـصلاة والسلام علےٰ حبیبه رحمة للعالمین و علےٰ

آله و اصحابه اجمعین . امابعد!

جب اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کا مقرب فرشتہ اسرافیل علیہ السلام صور پھونکے گا تو ہر انسان مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا جوان یا بوڑھا سب کے سب زندہ ہو کر اپنی اپنی قبروں سے نکل کر محشر کے میدان کی طرف رواں دواں ہوں گے اور میدان محشر میں سب کے سب اولین وآخرین اگلے پچھلے، نیک وبد، کفار و مسلمین، اپنے بیگانے سب کے سب اکٹھے ہوں گے سورج دس سال کی گرمی پھینکتا ہوگا اور سروں کے قریب آجائے گا اور وہاں کوئی سایہ

کوئی چھت کوئی مکان اور بلڈنگ نہ ہوگی لوگ پسینہ میں شرابور ہوں گے نفسی نفسی کا عالم ہوگا اور اتنی سخت گھبراہٹ ہوگی کہ ماں بیٹے کی نہ بنے گی بیٹا ماں کو نہ جانے گا خاوند بیوی کو نہ پہچانے گا بیوی خاوند کو نہ پہچانے گی بھائی بھائی کا نہ بنے گا قرآن مجید میں اس کو یوں بیان کیا گیا ہے: **یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه وصاحبته وبنیه لکل امرء منهم یومئذ شأن یغنیه.** اور وہ دن پچاس ہزار سال کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **مقداره خمسین الف سنة** یعنی اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی الحاصل وہ دن بڑا ہی سخت اور کٹھن ہوگا جس کی سختی ناقابل برداشت ہوگی، تو وہاں بھی درود پاک کی بہار آجائے گی میرے اور آپ کے آقا سب کے آقا سب کے ملجا سب کے ماویٰ حبیب خدا شافع یوم محشر ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کا چمکتا دمکتا ارشاد گرامی ہے: **ان انجاکم**

یوم القیامۃ من اھوالھا ومواطنھا اکثر کم علی

صلاۃ. (شفاء شریف، سعادۃ الدارین، القول البدیع)☆

یعنی اے میری امت قیامت کے دن تم میں سے محشر کے ہولوں اور سختیوں سے جلد از جلد نجات پانے والا وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ اللھم صل وسلم وبارک علےٰ حبیبک النبی الکریم رحمۃ للعالمین وعلےٰ آلہ واصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین .

عرش الٰہی کا سایہ

وہ سخت ترین اور پریشان کن دن جو کہ پچاس ہزار سال پر پھیلا ہوا ہوگا ساری مخلوق اولین وآخرین سب کے سب جمع ہوں گے لوگ پسینہ میں شرابور اور پیاس کی وجہ سے بلبلاتے ہوں گے تو وہاں بھی درود پاک کی بہار آجائے گی، حکم الٰہی ہوگا اے فرشتو

☆اس کے متعلق رسالہ امت کی خیر خواہی کا مطالعہ کریں۔

دیکھو دیکھو کتنی سختی ہے اور کتنی پریشانی بنی ہوئی ہے جلدی کرو جلدی کرو اور وہ بندے جو میرے حبیب جس کو میں نے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اس حبیب یکتا پر کثرت سے محبت سے شوق وذوق سے درود پاک پڑھتے رہے ان کو جلدی جلدی میرے عرش کے سایہ کے نیچے لے چلو جب کہ اس عرش کے سایہ کے سوا آج کوئی سایہ نہیں تا کہ ان میرے محبوب کے محبوبوں کو تکلیف نہ ہو فرمایا رسول اکرم حبیب محترم نبی مکرم ﷺ

نے :ثلاثه تحت ظل العرش یوم لا ظل الاظله‘. یعنی تین قسم کے لوگ عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جبکہ اس عرش الٰہی کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔

وہ خوش نصیب اور خوش قسمت تین قسم کے لوگ کون ہوں گے۔ایک وہ بندہ جس نے میرے کسی امتی کی پریشانی دور کی ہوگی دوسرا وہ بندہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا ہوگا۔(اللہ تعالیٰ ہمیں

بھی انگریز کی نقالی چھوڑ کر سنت مصطفیٰ ﷺ پر عمل کرنے والا بنائے) تیسرا وہ بندہ جس نے دنیا میں میری ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھا ہوا ہوگا۔ والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علی النبی المختار سید الابرار زین المرسلین الاخیار وعلیٰ آلہ واصحابہ الیٰ یوم القرار.

حوض کوثر پر درود

رحمت کائنات ﷺ نے فرمایا :لیرون علی الحوض اقوام ماعرفھم الابکثرۃ الصلاۃ علیّ .

(کشف الغمہ ،شفاء شریف، القول البدیع)

یعنی قیامت کے دن جولوگ حوض کوثر پر پہنچ کر ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پانی نوش کریں گے ان کو درود پاک کی کثرت کی وجہ سے میں پہچانتا ہوں گا۔

تشریح

وہ ایماندار لوگ جو کہ محبت اور شوق سے حبیب خدا شاہ انبیاء ﷺ کی ذات گرامی پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہے ہیں جب وہ حوض کوثر پر وارد ہوں گے تو میں اسی وجہ سے کہ وہ کثرت سے درود پاک پڑھنے والے ہیں دور سے ہی پہچان لوں گا۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ' نے محبت بھرے انداز میں فرمایا:

انا اعطینک الکوثر ساری کثرت پاتے یہ ہیں
ماں جب اکلوتے کو چھوڑے آ آ کہہ کر بلاتے یہ ہیں
باپ جہاں بیٹھے سے بھاگے لطف وہاں فرماتے یہ ہیں
ٹھنڈا ٹھنڈا میٹھا میٹھا پیتے ہم ہیں پلاتے یہ ہیں

اور حوض کوثر کی وہ شان ہے کہ جس نے ایک گھونٹ پی لیا پھر خواہ کتنی سخت گرمی ہو، پیاس نہیں لگ سکتی۔ اللھم ارزقنا

هذا بفضلک و کرمک یا ارحم الراحمین .

نیز آب کوثر پڑھ کر دیکھیں۔

حساب کتاب

وہ ایماندار جس نے دنیا میں محبت سے اور کثرت سے درود پاک پڑھا ہوا ہوگا جب اسے حساب کے لئے اللہ جبار وقہار کے دربار پیش کیا جائے گا تو رحمت کائنات والی امت ﷺ خود بنفس نفیس وہاں جلوہ افروز ہوں گے۔اور خود اس کا حساب کرائیں گے۔

حدیث پاک

فرمایا حبیب خدا ﷺ نے:من صلی علی عشرا صلی اللہ علیہ مائۃ ومن صلی علی مائۃ صلی اللہ علیہ الفا ومن زاد صبابۃ وشوقا کنت لہ شفیعا وشھیدا. (القول البدیع)

جس نے میری ذات پر دس بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ

اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے سو بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو بندہ شوق وذوق کے ساتھ اس سے بھی زیادہ پڑھے میں اس کے لئے موجود ہو کر شفاعت کروں گا۔

حدیث پاک

اکثروامن الصلاۃ علی فی یوم الجمعة ولیلة الجمعةفمن فعل ذالک کنت له شهیدا وشفیعا یوم القیامة . (جامع صغیر)

یعنی اے میری امت تم میری ذات پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود پاک کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا میں (بوقت حساب) خود جلوہ افروز ہو کر اس کی شفاعت کروں گا۔

والحمد لله رب العالمین

میری بات بن گئی ہے تیرے بات کرتے کرتے

تنبیہ

کچھ لوگ جن کے دلوں میں بغض ہے وہ انٹ شنٹ باتیں بناتے ہیں کہ ایک نبی کہاں کہاں جائے گا۔اس کے متعلق آپ (حاضر ناظر رسول ﷺ) کتاب کا مطالعہ کریں انشاء اللہ سب سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔واللہ تعالیٰ الموفق .

اللھم صل وسلم وبارک علےٰ حبیبک الذی بعثتہ رحمۃ للعالمین وجعلتہ‘ شفیعا وشھیدا یوم القیامۃ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین .

نیز فضائل درود شریف میں بحوالہ مواہب اللدنیہ ہے۔

قیامت کے دن نیکی بدی وزن کرتے وقت اگر کسی مومن کی نیکیاں کم ہوگئیں تو امت کے والی ﷺ ایک پرچہ انگشت کے برابر نکال کر اس بندے کی نیکی کے پلڑے میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا یہ دیکھ کر وہ مومن عرض کرے گا

اے پیاری پیاری من موہنی صورت والے آپ کون ہیں؟ وہ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ پرچہ وہ درود پاک ہے جو تو دنیا میں پڑھتا تھا۔ **اللھم صل وسلم وبارک علی الشفیع المشفع یوم القیامة وعلیٰ آله واصحابه اجمعین .**

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے

پل صراط پر نور

پلصراط دوزخ کے اوپر کھینچی گئی ہے جو کہ بال سے باریک تلوار سے تیز ہے اس پر سب نے گذر کر جنت جانا ہے۔

شرح عقائد میں ہے: **والصراط حق و هو جسر ممدود علی متن جهنم ادق من الشعر واحد من السیف.** یعنی پلصراط حق ہے (شک کرنے والا مسلمان ہی نہیں) اور وہ ایک پل ہے جو کہ دوزخ کے اوپر کھینچی گئی ہے وہ بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہے اور وہاں سخت ترین اندھیرا

ہو گا ایسا اندھیرا کہ (الامان الحفیظ) لیکن درود شریف کی کثرت کرنے والوں کو ایک نور عطا ہو گا جس سے سارے اندھیرے چھٹ جائیں گے اور دنیا میں درود شریف پڑھنے والا خراماں خراماں جنت پہنچ جائے گا۔ حدیث پاک میں ہے: عن ابی هريرة رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال للمصلی علی نور علی الصراط ومن کان علی الصراط من اهل النور لم یکن من اهل النار. (دلائل الخیرات)

یعنی فرمایا سید العالمین ﷺ نے جو میرا امتی مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اسے قیامت کے دن پلصراط پر نور عطا ہو گا اور جس کو پلصراط پر نور مل گیا وہ دوزخ نہیں جائے گا۔

والحمدلله رب العالمين.

دوسری حدیث پاک میں ہے: زینوا مجالسکم

بالصلاة علی فان صلاتکم علی نور لکم یوم القیامة. (جامع صغیر شریف)

یعنی اے میری امت تم اپنی مجلسوں کو درود پاک سے مزین کرو (خوب بلند آواز سے درود شریف پڑھو) کیونکہ میری ذات پر درود پڑھنا تمہارے لئے قیامت کے دن نور ہوگا۔

اللھم صل وسلم وبارک علی من اتخذتہ حبیباً فی الدنیا والاخرۃ وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین .

کیوں میرے مسلمان بھائیو کیسی کیسی برکتیں اور بہاریں درود پاک کے دامن کے ساتھ وابستہ ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

نوٹ

اس فرمان ذیشان پر جبھی عمل ہوگا جب مجلس میں خوب ذوق وشوق اور باآواز بلند درود شریف پڑھا جائے لیکن دیکھنے میں

آیا ہے کہ کچھ عرصہ سے نمازی حضرات دو تین بار پڑھ کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ وہ بھی بلند آواز سے نہیں پڑھتے تو کیا یوں مجلس کی زینت بنے گی (ہر گز نہیں) اللہ تعالیٰ ہمیں بیدار کرے۔

والله تعالىٰ الموفق ونعم الوكيل

پلصراط پر سے گذرنا

پلصراط پر سے گزرنا کوئی آسان کام نہیں ذرا علیحدہ بیٹھ کر گریبان میں منہ ڈال کر سوچیں کہ وہ پلصراط جو کہ بال سے باریک تلوار سے تیز ہے اور اللہ تعالیٰ ہی جانے کہ وہ کتنی لمبی ہوگی اس پر سے گذرنا کیا اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق کے بغیر ممکن ہے ہرگز نہیں ہرگز نہیں تو ہمیں ابھی سے فکر کرنی چاہیے کہ اس کا کیا حل ہے کونسا ذریعہ اور وسیلہ ہے کہ ہم آسانی سے اور صحیح وسالم بغیر کسی رکاوٹ کے گذر جائیں اور پلصراط کو عبور کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت جاودانی پہنچ جائیں۔

کیونکہ جو ایک بار جنت میں پہنچ گیا وہ کبھی بھی جنت سے نکالا نہیں جائے گا اسے ہمیشہ کے لئے خلود نصیب ہوگا اور پھر جنت ایسی پر بہار جگہ ہے کہ جو ایک مرتبہ پہنچ گیا پھر وہ **لا یبغون عنها حولا.** وہ کبھی بھی کسی دوسری جگہ جانے کا خیال تک نہ کرے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے نصیب کرے۔

اس کا بہترین اور آسان ترین حل یہ ہے کہ ہم پابندی سے نمازیں پڑھیں اور درود شریف کی کثرت کریں تو وہ درود شریف ہمیں آسانی سے پار کردے گا۔

حدیث پاک

سیدنا عبدالرحمٰن بن سمرہ صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن شافع محشر ساقی کوثر حبیب خدا ﷺ تشریف لائے اور فرمایا (اے میرے صحابہ بیٹھو میں تمہیں ایک خواب سناؤں) اے میرے صحابہ میں نے رات کو ایک عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا

کہ (پلصراط سے لوگ گذر رہے ہیں) اور دیکھا کہ میرا ایک امتی بھی پلصراط پر سے گذر رہا ہے کبھی وہ بیچارہ لڑھکتا ہے کبھی وہ گرتا ہے کبھی اٹھتا ہے تو دیکھا کہ اس نے جو میری ذات پر درود پڑھا ہوا تھا وہ آیا اور اس میرے امتی کو بازو سے پکڑ کر سیدھا کر کے اسے پار کر دیا۔ (القول البدیع، سعادۃ الدارین)

اے میرے مسلمان بھائی اس ارشاد گرامی پر غور کر کہ اگر بالفرض درود شریف کا اور کوئی بھی فائدہ نہ ہو۔ (حالانکہ دین و دنیا کی ہزاروں برکتیں درود شریف کے ساتھ وابستہ ہیں) تو کیا یہ کم ہے کہ تجھے بغیر کسی خوف و خطرے کے اس ہولناک اور جانگداز مرحلے سے پار کر دے۔ ہم کب وقت نکالیں گے جب موت کا فرشتہ آجائے گا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون.

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں

سامان سو برس کا تو پل کی خبر نہیں

دوزخ سے نجات کی راہداری اور

جنت میں داخلہ

کثرت سے محبت سے درود شریف پڑھنے والے کو قیامت کے دن ایک عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو نور مل گیا اسے جہنم سے کیا سروکار۔

پڑھیے حدیث پاک فرمایا رحمت کائنات سید العالمین ﷺ نے: للمصلی علی نور علی الصراط ومن کان علی الصراط من اھل النور لم یکن من اھل النار.

(دلائل الخیرات)

یعنی میری ذات پر درود پاک پڑھنے والے کو پلصراط پر نور عطا ہوگا اور جس کو نور عطا ہوگا اسے دوزخ سے کیا سروکار۔ (وہ دوزخ نہیں جائے گا) اور جب دوزخ سے درود شریف پڑھنے

والوں کو کوئی سروکار نہ ہو تو لامحالہ جنت داخل کردیئے جائیں گے۔ کیونکہ تیسرا تو گھر ہی نہیں لہٰذا جب دوزخ سے بری ہے تو خراماں خراماں جنت بریں میں ہمیشہ ہمیشہ عیش کرے گا۔ خالدین فیها لا یبغون عنها حولا.

اللهم صل وسلم وبارک علی من اتخذته حبیبا فی الدنیا والاخر ۃ صلی الله تعالیٰ علیه وعلیٰ اله واصحابه اجمعین.

سب سے بڑا انعام

پھر کرم پر کرم اور انعام پر انعام یہ کہ آخرت کے جتنے بھی مرحلے ہیں خواہ وہ جانکنی کا مرحلہ ہو یا برزخ کا خواہ وہ حشر ونشر کا مرحلہ ہو یا عرش الٰہی کے سایہ کا وہ حساب کتاب کا مرحلہ ہو یا پل صراط کا وہ دوزخ سے بچنے کا مرحلہ ہو یا جنت میں داخلے کا مرحلہ ہو درود شریف کی کثرت کرنے والوں کو رحمت کائنات باعث

ایجاد عالم شافع محشر ساقی کوثر ﷺ کا ساتھ اور قرب نصیب ہوگا۔

حدیث پاک نمبر ۱

ان اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علی صلاۃ. (سعادۃ الدارین)

یعنی لوگوں میں سے قیامت کے دن میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔

حدیث پاک نمبر ۲

ان اقربکم منی یوم القیامۃ فی کل مواطن اکثرکم علی صلاۃ. (سعادۃ الدارین)

یعنی اے میری امت قیامت کے دن ہر جگہ میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے میری ذات پر کثرت سے

درود پڑھا ہوگا۔

اور ظاہر ہے کہ جو بندہ قیامت کے دن رحمۃ للعالمین ﷺ کے قریب ہوگا اسے کیا خطرہ۔

حشر میں ڈھونڈا ہی کریں قیامت کے سپاہی

پر وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

لہٰذا اے میرے مسلمان بھائی اے میرے آقا تاجدار مدینہ ﷺ کے امتی کیا ہمیں بھی اس انعام کی ضرورت ہے یا نہیں اگر ہے تو آج ہی کمر بستہ ہو جائیں اور تعداد مقرر کر کے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیں کیونکہ معلوم نہیں کہ کب موت کا فرشتہ آجائے پھر حسرت اور ندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئیگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم.

سوال

قیامت کے دن اربوں کھربوں بندے ہونگے جنہوں نے دنیا میں کثرت سے درود شریف پڑھا ہوا ہوگا تو اللہ کا نبی ہر کسی کے ساتھ ہوگا کیا کسی کی عقل مانتی ہے؟

جواب

ملک الموت علیہ السلام ہر مرنے والے کے پاس فرشتوں کی دو جماعتوں کے ہمراہ پہنچتے ہیں اور مرنے والے پوری دنیا میں ایک ہی منٹ میں کئی ہزار مرتے ہیں فرض کیجئے کہ ایک منٹ میں دس ہزار فوت ہوتے ہیں تو ملک الموت علیہ السلام ایک ہی وقت ایک ہی منٹ میں دس ہزار کے پاس کیسے پہنچ جاتے ہیں اگر آپ کی عقل یہ مانتی ہے تو وہ کیوں نہیں مانتی؟ بس ایمان کی کمی ہے جس کی وجہ سے اس قسم کے اعتراضات دل میں پیدا

ہوتے رہتے ہیں: **النفاق یورث الاعتراضات.**

(نوٹ) کتاب حاضر وناظر رسول علیہ السلام کا مطالعہ کریں یہ مسئلہ آسانی سے سمجھ میں آجائے گا۔

وصلی اللہ علی حبیبہ سید العالمین اکرم الاولین والآخرین وعلی آلہ واصحابہ الی یوم الدین.

محتاج دعاء

ابوسعید **محمد امین** غفرلہ ولوالدیہ ولاحبابہ

رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

اعلان

مندرجہ ذیل کتب

حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمتِ نامِ مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنتِ مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلادِ سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تاثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام (انٹرنیشنل)
سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+ www.tablighulislam.com

Ahmad Graphics 0345-0734317